



سوال

(195) مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے جائز ہے؟ جواب میں علمائے دہلیوند کا فتویٰ پیش ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے حدیث شریف میں ہے: صلوا خلف کل بروفاجر (شرح فقہ اکبر) دہلیوند سے ایک زمانہ میں دو اخبار نکلتے تھے ”انصار“ اور ”مہاجر“ انصار مدرسہ کا آرگن تھا اس میں مرقوم تھا۔ ”فرقہ اہل سنت والجماعت ہندوستان میں اعتقاد اور اعمال کے لحاظ سے کتاب وسنت پر عمل کرنے والے دو گروہ ہیں مقلد اور غیر مقلد۔ (انصار ۱۵ نومبر، ۱۹۲۷ء ص ۲) اس میں اتنا ہی اقرار ہے کہ غیر مقلد اہل سنت ہیں دوسرے اخبار مہاجر میٹروں مرقوم ہے۔ نماز مقلدین کی غیر مقلدین کے پیچھے اور غیر مقلدین کی مقلدین کے پیچھے صحیح ہے۔

(کتبہ عزیز الرحمن مفتی دہلیوند) مہاجر ۲۹ جون ۱۹۲۸ء ص ۱۵ سب سے پہلے مولانا رشید احمد گنگوہی مرحوم کا فتویٰ جواز کا ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ۶ فروری ۱۹۳۱ء، فتاویٰ شناسیہ جلد اول، ص ۳۶۳)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04 ص 274

محدث فتویٰ